45716 ـ اس كے ليے غسل جنابت مشكل ہے اس ليے وہ نماز ترك كر ديتی ہے، اور توبہ كرنے كے بعد پھر ايسا ہی كرتی ہے

سوال

ايك عورت نماز ادا بھی كرتی اور ترك بھی كرتی ہے، اور وہ توبہ كرنا چاہتی ہے، نماز ترك اس ليے كرتی ہے كہ خاوند كے ساتھ مباشرت كرنے كے بعد غسل ميں تاخير كرتی اور پھر اس پر نادم ہوتی ہے، بعض اوقات پورا ہفتہ نماز ادا نہيں كرتی، اب وہ توبہ كرنا چاہتی ہے، ليكن وہ محسوس كرتی ہے كہ اس كا كوئی فائدہ نہيں، اسے خوف ہے كہ كہيں دوبارہ اس سے يہی كام سرزد نہ ہو جائے، اور اللہ رب العالمين اسے معاف نہ كرے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

كلمہ طيبہ كے بعد نماز اركان اسلام كا ايك عظيم ركن ہے، علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق سستی اور حقارت كی بنا پر نماز ترك كرنے والا شخص كافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے؛ اس كے كئی ايك دلائل ہيں:

نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" يقينا آدمی اور شرك و كفر كے درميان (حد فاصل) نماز كا ترك كرنا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (82).

اور ايك حديث ميں نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان كے درميان عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھی نماز ترك كی اس نے كفر كيا "

سنن ترمذی حديث نمبر (2621) سنن نسائی حديث نمبر (463) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1079).

تو پھر ايك مسلمان عورت كس طرح راضی ہو سكتی ہے كہ وہ غسل ميں مشقت پانے كی بنا پر اپنے آپ كو اللہ تعالی كے ساتھ كفر پر پيش كرے ؟ !

حقيقت يہ ہے كہ اگر شيطان بندے كو گمراہ نہ كرے اور برے اعمال اس كے ليے مزين نہ كرے تو اس ميں كوئی مشقت نہيں.

اس لیے اس بہن کو اللہ تعالی کا ڈر اور تقوی اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالی کے عذاب سے ڈر کر جلد از جلد سچی اور پکی اور خالص توبہ کرنی چاہیے کہ کہیں اچانك اسے لذتوں کو توڑنے والی اور جماعتوں کو جدا کرنے والی موت ہی نہ آ پہنچے.

اور اسے نماز پنجگانہ کی ادائیگی پابندی کے ساتھ کرنی چاہیے، اور وہ طہارت و پاکیزگی اور صفائی اختیار کرنے والوں میں سے بن جائے، کیونکہ اللہ تعالی توبہ کرنے والوں اور طہارت و پاکیزگی کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں.

اور اسے چاہیے کہ: کہیں اس سے دوبارہ معصیت اور گناہ سرزد نہ ہو جائے، اس خدشہ اور ڈر کو اطاعت و فرمانبرداری اور اس پر اجروثواب کے حصول پر عمل کر کے ختم کرے، نہ کہ اس میں کمی و کوتاہی اور تقصیر کر کے.

اور مومن شخص کو اللہ تعالی پر حسن ظن کرنا چاہیے، اور اسے یہ علم رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے، اور جو لوگ ہدایت پر چلتے ہیں ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے.

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

کیا انہیں علم نہیں کہ اللہ تعالی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے التوبۃ (104).

اور ایك مقام پر اس طرح فرمایا:

اور اللہ تعالی ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں مریم (76).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے:

اور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد اور مشقت برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھا دینگے، یقینا اللہ تعالی نیك لوگوں کے ساتھ ہے العنکبوت (69).

اور اللہ تعالی توبہ کرنے والے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

کہہ دیجیے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ تعالی کی رحمت سے نا امید نہ ہوں، یقینا

اللہ تعالی سارے گناہ بخش دینے والا ہے، یقینا وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے الزمر (53).

واللہ اعلم .